سوال

(109) علم الادیان یا علم الابدان ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علم الادیان پہلے یا علم الابدان ؟ دلائل کی روشنی میں بیان کریں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''علم الادیان'' القائی اورقدیم ہے جب کہ ''علم الابدان'' حادث اور تجرباتی شے ہے ۔جس کا وجود مرور حوادث کا مرہون منت ہے ۔ قرآن مجید نے بسلسلہ قصہ تخلیق انسان بیان فرمایاہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو معرض وجود میں لانے کے بعد مبدئیا دینی تعلیم سے آراستہ کیاگیا ۔ چنانچہ فرمایا :

وَعَلَّمَ ءادَمَ الأَسماءَ كُلَّها ثُمَّ عَرَضَهُم عَلَى المَلـٰئِكَةِ فَقالَ أَنبِـٔونى بِأَسماءِ هـٰؤُلاءِ إِن كُنتُم صـٰدِقينَ ٣١ قالوا سُبحـٰنَكَ لا عِلمَ لَنا إِلّا ما عَلَّمتَنا إِنَّكَ أَنتَ العَليمُ الحَكيمُ ٣٢ قالَ يـٰـَٔادَمُ أَنبِئهُم بِأَسمائِهِم فَلَمّا أَنبَأَهُم بِأَسمائِهِم قالَ أَلَم أَقُل لَكُم إِنّى أَعلَمُ غَيبَ السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ وَأَعلَمُ ما تُبدونَ وَما كُنتُم تَكتُمونَ ٣٣ ... سورة البقرة

''اوراس نے آدم علیہ السلام کو سب (چیزوں) کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے کیااور فرمایاکہ اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ!انہوں نے کہا تو پاک ہے ۔ جتنا علم تونے ہمیں بخشا ہے ۔اس کے سواہمیں کچھ معلوم نہیں بے شک تودانا (اور) حکمت والا ہے (تب) اللہ نے (آدم علیہ السلام کو) حکم دیاکہ آدم (علیہ السلام) تم ان کو ان چیزوں کے نام بتاؤ!جب انہوں نے ان کو نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے کہا تھاکہ میں آسمانوں اورزمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اورجو تم ظاہر کرتے ہو اورجو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے ۔''

اور صحیح حدیث میں وارد ہے :

«فلما خلقه قال : اذهب فسلم علی أُولئک النفر وهم نفر من الملائکة جلوس فاستمع مایحیونک فانها تحیتک و تحیة ذریتک فذهب فقال : السلام علیکم فقالوا : السلام علیک وررحمة الله فقال فزادوه ورحمة الله»

یعنی ''پس جب پیدا کیا اللہ عزوجل نے آدم کو کہا؛جا اس جماعت کو سلام کہہ اوروہ بیٹھی ہوئی فرشتوں کی جماعت تھی ۔ پس ان کے جواب کو سن !یہی تحفہ ہے تیرا اور تیری اولاد کا وہ گئے اور السلام علیکم کہا ۔ جواباً انہوں نے کہا : السلام علیک ورحمة اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : فرشتوں نے ''ورحمة اللہ'' کا اضافہ کردیا ۔''

اسی طرح دوسری حدیث میں ہے :

«ان اول ما خلق اللہ القلم فقال لہ : اکتب قال : رب وماذا اکتب ؟ قال : مقادیر کل شئی حتی تقوم الساعۃ» (رواہ ابوداوٗد باب فی القدر رقم :4535)

یعنی ''سب سے پہلے شے اللہ نے قلم پیدا کی پس اسے کہا لکھ۔ کہا کیا لکھوں ؟ کہا تا قیامت ہر شے کی تقدیر لکھ دے۔''

ان دلائل سے معلوم ہوا کہ اصل الاصول دینی اور سماوی علم ہے اور طبی علم حادث اور اختیاری شے ہے۔ جو بعد میں ضرورت کی بنا پر ایجاد ہوا۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص289

محدث فتویٰ